



## سوال

منگیتر سے میل جول

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نکاح سے پہلے آدمی اپنی منگیتر سے مل سکتا ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب تک نکاح نہیں ہو جاتا لڑکا اپنی منگیتر کے لئے غیر محرم ہی رہتا اور غیر محرم سے خلوت و تنہائی اختیار کرنا، یا میل جول بڑھانا، یا کٹھے گھومنا پھرنا، سب حرام ہے۔

نبی کریم نے فرمایا:

«لَا تَعْلُونِ زَعْلًا بِمَرْأَةِ الْوَالِدِ إِلَّا كَانَ ثَأْنًا لِلشَّيْطَانِ» (ترمذی: 1171)

جو آدمی بھی کسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرتا ہے ان دونوں کا تیسرا (ساتھی) شیطان ہوتا ہے۔

شریعت میں صرف منگیتر کو دیکھنے کی حد تک اجازت ہے۔

سیدنا مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ:

نظیت امرأة کر تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: خال لی: حل نظرت ایسا، همت: لا، قال: فانظر ایسا فانہ آخری آن لادیمحما (نسائی: 3235، قال الابانی صحیح)

میں نے ایک عورت کو شادی کا پیغام بھیجا اور اس کا ذکر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا: اس کو دیکھ لو، اس لئے کہ یہ تمہارے درمیان دائمی محبت کا سبب ہوگا۔

اس سلسلے میں دوسری اور بھی صحیح احادیث موجود ہیں جن سے اپنی منگیتر کو ایک نظر دیکھ لینے کی اجازت ہے لیکن یہ صرف ایک نظر دیکھنا ہے، اس کے علاوہ کچھ جائز نہیں۔ وہ بھی منگیتر کے کسی محرم کی موجودگی میں، علیحدگی میں ملنا اور گھومنا پھرنا جائز نہیں۔ اسی طرح موبائل فون پر زیادہ باتیں کرنا بھی درست نہیں، اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔



هداماعنذى والئءاء علم بالصواب

فتوى كىطى

مءء فتوى